سوال

(27) کیا عورت نفاس کے دوران نماز، روزہ اور حج ادا کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس والی عورت اگر چالیس دنوں سے پہلے پاک ہو جائے تو وہ روزے رکھ سکتی، نماز ادا کر سکتی اور حج کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہو جائے تو وہ روزہ رکھ سکتی ہے، نماز ادا کر سکتی ہے اور حج و عمرہ کر سکتی ہے اور اس کے خاوند کے لیے حلال ہے کہ وہ اس سے صحبت کرے۔ اگر وہ بیس دن بعد پاک ہو جاتی ہے تو غسل کرے نماز ادا کرے اور روزے رکھے اور اپنے خاوند کے لیے حلال ہوگئی اور جو کچھ عثمان بن ابی العاص سے مروی ہے کہ وہ اسے ناپسند کرتے تھے، تو یہ بات کراہت تنزیہی پر محمول ہے اور وہ ان کا اپنا اجتہاد ہے۔ رحمہ اللہ ورضی عنہ۔ جس پر کوئی دلیل نہیں۔

اور درست بات یہی ہے کہ اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ پھر اگر پاک رہے تو فبہا اور اگر چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون آنے لگے تو صحیح بات یہی ہے کہ چالیس دنوں کی مدت کے اندر اسے نفاس ہی سمجھا جائے گا لیکن جو روزے، نمازیں اور حج جو اس نے حالت طہارت میں ادا کیے تھے وہ سب صحیح ہیں۔ ان میں سے کسی بھی چیز کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 54

محدث فتویٰ